شیعہ علم کلام

شیعہ امانت و دیانت ملاحظہ کرنے کے بعد ہمارے ناظرین کرام شیعہ علم کلام بھی دیکھ لیں۔ تشحیذ میں لکھا گیا تھا۔ کہ ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ ایسے ہی مبغوض المومنین منافقین۔ فاسقین ہوتے۔ تو یعسوب المسلمین حضرت علیؓ اپنے فرزندوں کے نام ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ نہ رکھتے۔ اس کے جواب میں ایک سال کے بعد اصلاح صاحب رقمطراز ہیں:۔

"یہ ایک لغو اور بے معنی اعتراض ہوگا۔ جس کے جواب کی بھی ضرورت نہیں نام رکھنے سے کیا ہوتا ہے۔ کیا کسی حدیث یا آیت قرآنیہ میں یہ بھی لکھا ہے کہ تم اپنے دشمنوں کے نام پر اپنی اولاد کے نام نہ رکھو۔ (۲) بلکہ بسا ممکن ہے۔ کہ اس لئے حضرت نے اپنی اولاد کے یہ نام رکھے تھے۔ کہ اس سے اپنے خالص دشمنوں کا تذکرہ ہوتا رہے۔ اور جس کے وہ مستحق ہیں۔ وہ ان کو پہنچایا جاتا رہے۔ یا بربنائے تقیہ نام رکھا ہو۔ اس سے یہ لازم نہیں کہ امیر المومنین علیہ السلام ان خلفائے ثلثہ کو دوست بھی رکھتے تھے"

(اصلاح نمبر ۳ جلد ۲۳ صفحہ ۱۱)

اچھا صاحب اگر یہ لغو اعتراض تھا۔ اور اس کے جواب کی ضرورت نہیں۔ تو اس کا جواب ہی کیوں دیا۔ والذین ھم عن اللغو معرضون ط (۲) دوم اگر کسی حدیث یا آیت قرآنیہ میں یہ نہیں لکھا۔ کہ تم اپنے دشمنوں کے نام پر اپنی اولاد کے نام نہ رکھو تو پھر بسم اللہ آپ اپنے خاندان میں بہ تبعیت حضرت امیر المومنین علیہ السلام یہ رواج دیجئیے۔ اور دہرا ثواب لیجئے۔ کہ فرزندان ارجمند کے نام یزید شمر رکھئے۔ کیونکہ کسی حدیث یا آیت میں یہ تو ہے ہی نہیں۔ کہ اپنے دشمنوں کے نام پر اپنی اولاد کا نام نہ رکھو۔ اور اس سے فائدہ یہ ہوگا۔ کہ اپنے خالص دشمنوں کا تذکرہ ہوتا رہے گا۔ اور جس کے وہ مستحق ہیں۔ وہ ان کو پہنچایا جاتا رہے گا۔ یہ بھی آپ نے خوب توجیہ کی۔ کہ بربنائے تقیہ نام

رکھ لیا۔ معلوم نہیں۔ حضرت امیر المومنین نے بربنائے تقیہ کیا کیا کچھ کیا۔ کیونکہ جبتک یہ واضح طور پر معلوم نہ ہو۔ ایک سادہ مومن پر کھل نہیں سکتا۔ کہ یہ دین کی بات ہے یا بربنائے تقیہ کسی گناہ کا ارتکاب ہے۔ حضرت علیؑ اگر فرمائیں۔ مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ۔ تو میرا ایمان ہے۔ کہ وہ حق بجانب ہیں۔

عیسائی صاحبان سے چند استفسارات متعلق الوہیت مسیحؑ

پہلا سوال ۔ کیا مسیح خدا اور انسان دونو تھا۔ جبکہ انسان مخلوق ہے۔ اور خدا خالق۔ اگر ایک وقت میں ہی مسیحؑ انسان بھی تھا۔ اور خدا بھی۔ تو لازماً ایک وقت میں وہ خالق بھی ہوگا۔ مخلوق بھی۔ اور یہ محال ہے؟

دوسرا سوال ۔ کیا مسیحؑ معصوم تھا۔ اور بنی آدم کے لئے نمونہ تھا؟ اگر وہ نمونہ تھا۔ اور معصوم تھا۔ تو کیا وہ بحیثیت اللہ ہونے کے معصوم تھا۔ اگر کہو۔ ہاں تو پھر وہ ہمارے لئے نمونہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وہ خدا اور ہم انسان ہیں۔ لیکن اگر وہ انسان ہو کر معصوم تھا۔ تو دو صورتیں ہیں۔ کہ کیا خدا نے اس کو معصوم کیا تھا۔ یا وہ خود بخود معصوم ہو گیا تھا۔ پہلی صورت میں بھی نمونہ نہیں۔ کیونکہ ایک شخص کو مکان پر اٹھا کر بٹھا دیا جائے۔ تو وہ ہمارے لئے نمونہ نہیں۔ کیونکہ وہ خود نہیں گیا۔ دوسری صورت میں باوجود انسان ہونے کے وہ معصوم ہو گیا۔ تو کیا وجہ ہے۔ کہ ہم معصوم نہ بن سکیں۔

تیسرا سوال ۔ اگر تینوں خدا کامل ہیں۔ تو پھر کیا مرنا اچھی صفت ہے یا نہیں۔ اگر ہے۔ تو باپ۔ روح القدس۔ ناقص ٹھہرے۔ اگر نہیں۔ تو مسیح ناقص ثابت ہوا۔

چوتھا سوال ۔ اگر جسم اختیار کرنا اچھی صفت ہے۔ تو پھر باپ۔ روح القدس ناقص ہوئے۔ اور ناقص خدا کیونکر ہوا اگر نہیں۔ تو پھر مسیحؑ ناقص ٹھہر کر خدائی سے بطرف ہوا۔